فقہ التکنولوجیا

انٹرنیٹ (Internet) ایک تعارف

طارق سجاد

اکیسویں صدی کی آمد آمد اور بیسویں صدی کو خیر باد کہتے ہوئے دنیا نے ایک نئے انقلاب کی آہٹ کو محسوس کیا جو انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی مدد سے رونما ہو چکا تھا۔ یہ انقلاب اس تیز رفتاری سے رونما ہوا کہ انسانی عقل حیران رہ گئی۔ اس انقلاب نے نہ صرف انسانی معاشرے کو ہی متاثر کیا بلکہ انفرادی زندگی کے حرکت وعمل اور غور وفکر کے طریقوں کو بھی یکسر تبدیل کرنے کی کوشش شروع کردی۔ دنیا نے زراعتی انقلاب (agricultural revolution) اور صنعتی انقلاب (industrial revolution) کے بعد جس انقلاب کو پچھلی دہائی میں محسوس کیا وہ دراصل اسی انٹرنیٹ کے ذریعہ رونما ہونے والا ''معلوماتی انقلاب،، (info.revolution) تھا جس کو کسی نے ''معلوماتی لہر،، (info.wave) سے تشبیہ دی تو کسی نے ''معلومات کی شاہراہ،، (information super highway) کہنا پسند کیا۔ غرض یہ کہ انٹرنیٹ نے محض چند عشروں میں کیا معاشرت، کیا معیشت زندگی کے تمام علوم وفنون کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ تعلیم کے میدان میں سب سے اہم ترین تبدیلی انٹرنیٹ کے ذریعہ رونما ہونے والا یہی معلوماتی انقلاب تھا جس نے علم یعنی knowledge کے مفہوم اور اس کے حصول کے طریقہ کو یکسر تبدیل کر کے رکھ دیا۔ علم کا دارومدار اب معلومات (information) کے زیادہ سے زیادہ حصول پر منحصر ہو چکا ہے۔ جس شخص کے پاس جتنی زیادہ معلومات یعنی information ہے اسے سب سے زیادہ علم والا سمجھا جارہا ہے۔ اور یہی علم (knowledge) انسان کو اقتدار (power) اور حکمت ودانشوری (wisdom) کے قریب لے جاتا ہے۔ آپ اس پورے علم کو اس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ information knowledge power wisdom آج تمام معلومات ''۰،، اور ''۱،، ان دو اعداد کی شکل میں پوری فضا میں محو پرواز ہیں۔ پوری فضا اس علم کے سیلاب

میں شرابور ہے جو''۰''،،اور''۱''،،ان دو ہندسوں میں مرکوز ہے۔پوری دنیا ان دو ہندسوں کے کمال سے ڈیجیٹل ورلڈ digital world میں تبدیل ہو چکی ہے۔سوال یہ ہے کہ ان دو حقیر ہندسوں کو کیسے معلومات infomation کی شکل میں قابو tap کیا جائے اور اپنے کام کے لائق بنایا جائے۔انٹرنیٹ ہی دراصل پچھلی دہائی سے وہ واحد ذریعہ بن چکا ہے جس کی وجہ سے معلومات کا ذخیرہ ہماری انگلیوں کے اشاروں میں سما چکا ہے۔انٹرنیٹ نے انگریزی کے اس مشہور مقولہ information at your finger tips کو حرف بحرف صحیح ثابت کر دیا ہے۔انٹرنیٹ کیا ہے: انٹرنیٹ چھوٹے بڑے کمپیوٹر نیٹ ورک سے جڑا ہوا ایک ایسا عالمی نظام ہے جس میں تقریباً ۶۰۰ ملین سے زائد افراد مختلف انداز میں اس نظام سے جڑ کر معلومات کے خزانے کو باہم تقسیم share کر رہے ہیں۔اس نظام میں ہر سال تقریباً ۲۰ تا ۵۰ فی صد سے زیادہ کمپیوٹروں کا اضافہ ہو رہا ہے۔انٹرنیٹ کا یہ نظام ملکوں کی سرحدی بندشوں کو مسمار کرتا ہوا اس قدر پھیل چکا ہے کہ آج سارا عالم اس کی بدولت ایک عالمی گاؤں (global village) میں تبدیل ہو چکا ہے۔انٹرنیٹ دراصل دنیا کا سب سے بڑا کمپیوٹر نیٹ ورک ہے جس میں تقریباً ۱۶۰ ملکوں سے زائد براہ راست جڑے ہوئے ہیں۔ہندوستان میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ کروڑ سے بھی زیادہ ہے۔گزشتہ ۴-۵ سالوں کے اندر ہندوستان میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی شرح میں ۲۰۰ فی صد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔اس نیٹ ورک کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ آپ منٹوں میں اس مواصلاتی نظام کے ذریعہ کسی بھی شخص سے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔اس نیٹ ورک کی مدد سے آپ کا پرسنل کمپیوٹر ایک ٹیلیفون، ریڈیو، ٹی وی، پوسٹ آفس باکس، اور ایک پرسنل پریس بھی بن چکا ہے۔اب آپ کو علیحدہ علیحدہ ان مختلف اشیاء کو رکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔انٹرنیٹ کی تاریخ: ۱۹۶۹ء میں امریکہ کے ایک ڈیفنس پروجیکٹ جس کا نام ''ایڈوانس ریسرچ پروجیکٹ ایجنسی،، رکھا گیا، نے انٹرنیٹ کی داغ بیل ڈالی۔یہ پروجیکٹ خالص عسکری نوعیت کا تھا جس میں امریکہ کے ''پینٹا گن،، میں استعمال ہونے والے کمپیوٹر کو ایک ایسے نظام سے جوڑا گیا جو کہ جوہری حملہ (atomic attack) میں بھی کام کرنے کا اہل تھا۔یہ نظام اس وقت اشتراکی روس کے جوہری اسلحے کے استعمال کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا تھا۔بعد میں ۱۹۸۰ء میں نیشنل فاؤنڈیشن نے اس نظام کا استعمال ریسرچ اور تعلیمی اداروں میں بھی کرنا شروع کر دیا۔فاؤنڈیشن

☆ الیقین لا یزول بالشک ☆ (فقہی ضابطہ)

نے ۵ بڑے بڑے سپر کمپیوٹر کو انٹرنیٹ سے جوڑ دیا۔۱۹۹۰ء میں یورپین ہائی انرجی فزکس لیبریٹری نے ایک ایسے سافٹ ویر کو فروغ دیا جس کی مدد سے آپ چند سیکنڈوں میں کسی بھی طرح کی معلومات کو انٹرنیٹ پر کھوج سکتے ہیں/اس کا نام "ورلڈ وائڈ ویب" world wide web www رکھا گیا۔اس "ویب" یعنی جال نے پوری دنیا کو اپنے دائرے میں لے لیا ہے۔انٹرنیٹ کس طرح کام کرتا ہے:انٹرنیٹ میں معلومات کا تبادلہ ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں ایک مخصوص پروٹوکول(protocol) کے تحت ہوتا ہے جسے "ٹرانسمیشن کنٹرول پروٹوکول انٹرنیٹ پروٹوکول (tcp/ip) کہتے ہیں۔یہ پروٹوکول ایک ایسا معیار standard ہے جس کے تحت ایک مشین دوسری مشین سے معلومات کا تبادلہ کرتی ہے۔ہر معلومات کو چھوٹے چھوٹے پیکٹ کی شکل میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ہر پیکٹ کے پہلے حصہ میں یہ معلومات درج رہتی ہے کہ اس پیکٹ کو کہاں جانا ہے۔غرض اس طرح مختلف پیکٹ راستوں سے گزرتے ہوئے مطلوبہ مقام پر پہنچ جاتے ہیں اور انہیں دوبارہ مرتب rearrange کر لیا جاتا ہے۔دوران سفر اگر کوئی پیکٹ کھو جاتا ہے یا اس میں کچھ خرابی آ جاتی ہے تو مطلوبہ مقام کی مشین اس پیکٹ کو دوبارہ بھیجنے کی درخواست کرتی ہے جہاں سے وہ پیکٹ چلا تھا۔غرض اس طرح تمام پیکٹ صحیح سلامت، اپنے مقام تک پہنچ جاتے ہیں اور ان کو دوبارہ معلومات میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔انٹرنیٹ میں ہر مشین کا ایک خاص پتہ address ہوتا ہے اور اس کا نمبر ہوتا ہے۔ایک ہی نمبر کے دو کمپیوٹر انٹرنیٹ میں نہیں جڑ سکتے ہیں۔اسی لئے کسی خاص مشین کو بھیجا ہوا پیغام صرف وہی حاصل کر سکتا ہے جس کا نمبر اس میں درج رہتا ہے۔انٹرنیٹ کو کون کنٹرول کرتا ہے؟:ایک دلچسپ سوال یہ ہے کہ اتنے بڑے معلوماتی خزانے کا مالک کون ہے؟کون سی حکومت اس پورے انٹرنیٹ کو کنٹرول کرتی ہے؟جواب یہ ہے کہ انٹرنیٹ کا کوئی مالک نہیں ہے اور نہ ہی یہ کسی حکومت کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔انٹرنیٹ کسی ایک مقام پر بھی واقع نہیں ہے، دنیا کے تمام ملکوں کے نمائندے مل کر اس کو چلا رہے ہیں۔ہر ملک کے درمیان یہ معاہدہ ہو چکا ہے کہ وہ اپنی معلومات کو انٹرنیٹ میں تبادلے کے دوران کوئی رخنہ نہیں ڈالے گا۔"انٹرنیٹ سوسائٹی"، ایک عالمی رضا کار (voluntary) ادارہ ہے جو معلومات کے تبادلے کو فروغ دیتا رہتا ہے۔اسی طرح انٹرنیٹ آرکیٹکچر بورڈ internet architectur board ایک دوسرا ادارہ ہے جو انٹرنیٹ میں کمپیوٹر کے ذریعے استعمال کئے جانے والے پتوں (address) کا

لیکھا جوکھا رکھتا ہے۔ اسی طرح انٹرنیٹ انجینیرنگ ٹاسک فورس(ietf)ایک تیسرا ادارہ ہے جو انٹرنیٹ کے آپریشنل اور تکنیکی مسائل کو حل کرتا ہے۔ ان تینوں اداروں میں دنیا کے کئی ممالک کے نمائندے شامل ہیں۔

انٹرنیٹ کی اہمیت وافادیت:

انٹرنیٹ سے جو سہولتیں ہمیں آج مہیا ہو چکی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ ای میل(e.mail)

الیکٹرونک میل یا برقی ڈاک انٹرنیٹ کے ذریعہ بھیجا جانے والا ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعہ آپ اپنے کسی بھی خط یا فائل کو چند سکنڈوں میں اپنے کسی بھی عزیز کے پاس دنیا کے کسی بھی گوشے میں بھیج سکتے ہیں یا وہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس ای۔میل کے نظام نے خط وکتابت اور مراسلت کو اس قدر تیز بنادیا ہے کہ اب ڈاک کا پرانا نظام دھیرے دھیرے ازکاررفتہ ہوتا جارہا ہے۔ انٹرنیٹ سے ای۔میل بھیجنے کا طریقہ بہت آسان ہوتا ہے۔ فرض کیجئے کہ آپ کا کوئی دوست کنیڈا میں ہے جس کے ای۔میل کا پتہ مندرجہ ذیل ہے: akram at hotmail.com اس پتہ پر میل بھیجنے کے لئے آپ سب سے پہلے اپنے کمپیوٹر میں اس خط کا متن تیار کر کے اسے محفوظ کر لیتے ہیں۔ پھر کسی بھی میل سافٹ ویر میں جا کر وہاں اس پتہ کو ٹائپ کر دیتے ہیں، اور اپنے خط کے متن کو بھی وہاں ڈال دیتے ہیں۔ پھر کمپیوٹر کے چند بٹن کو دبا دینے پر ہی چند سیکنڈوں میں آپ کا خط اوپر کے دیئے ہوئے پتہ پر پہنچ جاتا ہے۔ خط صحیح سلامت آپ کے دوست کے پتہ پر پہنچا کہ نہیں یہ آپ کو اسی وقت معلوم ہو جاتا ہے۔ خط کہاں سے آرہا ہے، کتنے بجے پہنچا ہے یہ تمام تفصیلات خود بخود خط کے اوپر چھپ جاتی ہی۔ آپ کے دوست نے خط کھول کر پڑھا یا نہیں اس کی بھی جانکاری آپ کو ہوسکتی ہے۔ ایک ہی مضمون کا خط آپ اگر کئی لوگوں کو بھیجنا چاہتے ہیں تو ای۔میل کے ذریعہ یہ بے حد آسان ہے۔ ایک ساتھ ہی تمام لوگوں کے پتے ٹائپ کر کے ایک ہی متن کے خط کو منٹوں میں آپ کئی افراد کو مختلف جگہ ارسال کر سکتے ہیں۔

الیکٹرونک میل کے ذریعہ بھیجی جانے والی مراسلت کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں: ای۔میل سے بھیجے جانے والے خطوط چند سیکنڈوں میں دنیا کے کسی بھی گوشے میں پہنچ جاتے

ہیں۔خطوط نہایت حفاظت (security) کے ساتھ بالکل صحیح پتہ پر پہنچتے ہیں۔خط جس کے نام جارہا ہے صرف وہی شخص اس کو کھول کر پڑھ سکتا ہے۔ای۔میل کے ذریعہ سب سے کم قیمت پر خط بھیجا جاسکتا ہے۔

۲۔ورلڈ وائڈ ویب (WWW):

یہ انٹرنیٹ کی دوسری سب سے اہم خصوصیت ہے جس کی مدد سے آپ گھر بیٹھے ہی دنیا بھر کی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔آپ کو دنیا میں کسی ملک کی یونیورسٹی کی تفصیلات معلوم کرنی ہیں،اس کا کورس دیکھنا ہے،کسی کمپنی کے بارے میں یہ جاننا ہے کہ وہ کون کون سی اشیاء بناتی ہے،کسی گمشدہ شخص کی تلاش کرنی ہے،کسی خاص کتاب کے بارے میں تفصیل معلوم کرنی ہے،ان تمام معلومات کا سرچشمہ یہی ورلڈ وائڈ ویب ہے۔اس مکڑی کے جال سے دنیا کے تمام چھوٹے بڑے کمپیوٹر منسلک رہتے ہیں اور پلک جھپکتے ہی آپ کی مطلوبہ معلومات دنیا کے تمام کمپیوٹرس سے کھوج کر آپ کے کمپیوٹر میں ڈال دیتے ہیں۔آج کل جتنی بھی بڑی بڑی کمپنیاں یا ادارے ہیں وہ اسی ورلڈ وائڈ ویب میں اپنا رجسٹریشن کرا رہے ہیں۔اب کمپنیوں کے اشتہارات ٹیلی ویژن کے علاوہ انٹرنیٹ پر بھی اس کے ذریعہ آنا شروع ہوگئے ہیں۔ہر کمپنی یا ادارہ اپنا ویب سائٹ (web site) اسی انٹرنیٹ پر ڈال رہا ہے۔ویب سائٹ دراصل اس کمپنی کی تفصیلات ہیں جو انٹرنیٹ میں معلومات کی غرض سے رکھا جاتا ہے۔جو کمپنی بھی اپنا ویب سائٹ انٹرنیٹ پر بناتی ہے اسے ایک خاص قسم کا پتہ مل جاتا ہے،یہ پتہ ویب سائٹ ایڈریس کہلاتا ہے،جس کے ذریعے کوئی بھی شخص دنیا کے کسی بھی حصہ میں بیٹھے ہوئے اپنے کمپیوٹر پر اس پتہ کی مدد سے اس کمپنی کی تمام تفصیلات معلوم کرسکتا ہے۔آج کل بہت سے اخبار اور رسالے بھی انٹرنیٹ پر آچکے ہیں۔مثال کے طور پر اگر آپ ٹائمس آف انڈیا کا انٹرنیٹ ایڈیشن دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو مندرجہ ذیل پتہ اپنے کمپیوٹر پر ٹائپ کرنا پڑے گا :

http/www.timesofindia.com: اس پتہ کو دینے کے فوراً ہی بعد آپ کے کمپیوٹر اسکرین پر اس دن کے اخبار کی پوری تفصیلات چلی آئیں گی۔غرض اسی طرح آج تمام کمپنیاں،فلاحی ورفاعی تنظیمیں،سیاسی پارٹیاں اور تعلیمی ادارے انٹرنیٹ پر اپنی موجودگی درج کرا چکے ہیں۔

☆ یقین شک کی وجہ سے زائل نہیں ہوتا ☆ (فقہی ضابطہ)

۳۔سرچ انجن(search engine)

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آپ کسی خاص موضوع پر کسی خاص مواد یا معلومات کی تلاش کرتے ہیں لیکن آپ کو اس سلسلے کا انٹرنیٹ پتہ معلوم نہیں ہوتا ہے، اس طرح کے مواد کو تلاش کرنے کے لیے انٹرنیٹ پر کئی سائٹ موجود ہیں جن کو سرچ انجن کہتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ جامعہ ازہر، مصر کی اسلامک یونیورسٹی میں کون کون سی درسیات موجود ہیں اور داخلہ کا کیا طریقہ ہے؟ تو آپ پہلے کسی بھی سرچ انجن میں چلے جائیں اور وہاں یہ ٹائپ کریں ''جامعہ ازہر مصر''۔ چند سیکنڈوں میں آپ کے اسکرین پر جامعہ ازہر کی تمام تفصیلات آجائیں گی۔

چند اہم سرچ انجن کی فہرست انٹرنیٹ پر اس طرح ہے:

(الف)www.google.com (ب)www.altavista.com

(ج)www.khoj.com (د)www.yahoo.com

(ھ)www.rediff.com

۴۔انٹرنیٹ ٹیلیفون:

اگر آپ کا پرسنل کمپیوٹر انٹرنیٹ کنکشن کے ساتھ ساتھ ایک اچھے قسم کے مائیکروفون اور اسپیکر سے بھی آراستہ ہے تو آپ اطمینان سے اپنے کمپیوٹر کا استعمال فون کی طرح کرسکتے ہیں۔انٹرنیٹ کے ذریعہ استعمال ہونے والا فون نہایت سستا اور آسان ہوگیا ہے۔اب آپ کو کیا ضرورت ہے کہ آپ اپنے عزیز و اقارب سے جو کینیڈا میں رہتے ہیں ان سے آئی۔ایس۔ڈی (isd) میں بات کریں، جب کہ آپ محض لوکل خرچ میں انٹرنیٹ فون کے ذریعہ گھنٹوں بات کرسکتے ہیں۔انٹرنیٹ فون کے سستے ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آواز (voice) کو اعداد و شمار (data) میں منتقل کرکے پیکٹ کی شکل میں توڑ کر کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعہ بھیجا جاتا ہے۔اس کو پیکٹ سوئچنگ (packet switching) کہتے ہیں۔عام ٹیلیفون میں جب آپ کسی سے بات کرتے ہیں تو دونوں پارٹیوں کے درمیان ایکسچینج (exchange) کے ذریعہ مسلسل رابطہ قائم رہتا ہے جسے ''سرکٹ سوئچنگ circuit switching'' کہتے ہیں، جب کہ پیکٹ سوئچنگ میں آپ کو ہمیشہ نیٹ ورک سے جڑے رہنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔انٹرنیٹ فون کے

لیے یہ بے معنی ہے کہ آپ اپنے پڑوسی سے گھر سے بات کر رہے ہوں یا اپنے کسی ایسے دوست سے بات کر رہے ہوں جو آپ سے ہزاروں میل دور بیٹھا ہے۔انٹرنیٹ فون ان دونوں کے فاصلوں کو یکساں تصور (treat) کرتا ہے اسی لئے انٹرنیٹ نے میلوں کے فاصلوں کو چند لمحوں میں تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔

۵۔انٹرنیٹ چیٹ (internet chat):

اس کے ذریعہ آپ مختلف ہم خیال گروپوں سے بیک وقت انٹرنیٹ پر اظہار خیال کر سکتے ہیں۔دنیا میں انٹرنیٹ پر کئی ایسے فورم (forum) بن چکے ہیں جن پر ہزاروں لوگ مختلف مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔اس طرح کے چند فورم مندرجہ ذیل ہیں:

قرآن فورم۔فقہ فورم۔خواتین فورم۔طلباء طلبات کا فورم

۶۔انٹرنیٹ اور الیکٹرونک کامرس:

انٹرنیٹ پر ای۔کامرس (e.commerce) اور ای۔بزنس (e.business) زور و شور سے شروع ہو چکا ہے۔تمام کمپنیاں اب اپنی تجارت انٹرنیٹ کے ذریعہ آن لائن کر رہی ہیں۔آپ گھر بیٹھے ہی اپنی پسند کی اشیاء چند منٹوں میں دنیا کے کسی بھی گوشے سے خرید سکتے ہیں۔یہاں تک کہ آپ ریلوے ریزرویشن بھی انٹرنیٹ کے ذریعہ کرا سکتے ہیں۔بینک کا پورا نظام بھی انٹرنیٹ کے ذریعہ آن لائن ہو چکا ہے۔ٹیلفون بل، بجلی بل، انکم ٹیکس کی ادائیگی اور اسی طرح کی روزمرہ کی ضروریات کی ادائیگی کے لیے اب آپ کو گھنٹوں لائن میں کھڑا رہنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ان تمام بلوں کی ادائیگی انٹرنیٹ کے ذریعہ گھر بیٹھے ممکن ہوگئی ہے۔

انٹرنیٹ تعلیم کے میدان میں:

انٹرنیٹ، ای۔میل اور ورلڈ وائڈ ویب کی بدولت تعلیم کے میدان میں بھی غیر معمولی تغیر آچکا ہے۔اس کی مدد سے روایتی تعلیم سے ہٹ کر اب ہر شخص وہ چاہے جہاں بھی ہو بہترین قسم کے کورس کی تعلیم بہترین اساتذہ سے حاصل کر سکتا ہے۔انٹرنیٹ کی وجہ سے تعلیم بالغان، جاب ٹریننگ اور کیریئر کے نئے مواقع کھل کر سامنے آچکے ہیں۔تعلیم گو کہ تھوڑی خرچیلی ہوگئی ہے لیکن یہ ہر شخص کے

لیے مہیا ہوچکی ہے۔سی۔ڈی۔روم(cd.rom)اورملٹی میڈیا کے آجانے سے کتابوں کی ضخامت کامسئلہ ختم ہوگیاہے۔آپ تصور کیجئے کہ پوری ''انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا،، جوکہ تقریباً ۳۲ جلدوں میں ہے جسے محفوظ رکھنے کے لیے ایک مستقل الماری کی ضرورت پیش آتی ہے اب ایک چھوٹی سی ڈسک میں آچکی ہے،اورآپ اپنے کمپیوٹر کی مدد سے اس ڈسک کے ذریعے کسی طرح کی معلومات چند سیکنڈوں میں حاصل کرسکتے ہیں۔ای۔میل کے ذریعے ریسرچ کا کام آسان ہوچکا ہے۔کوئی بھی سائنسداں کسی بھی موضوع پر ریسرچ کررہاہے۔وہ ای میل کے ذریعے اپنے ساتھی سائنسداں سے آسانی سے رابطہ قائم کرسکتاہے کہ وہ اس میدان میں کیا کام کررہاہے؟ یکساں دلچسپی رکھنے والے اشخاص انٹرنیٹ پر مختلف فورم سے اظہارخیال کررہے ہیں۔کمپیوٹراورانٹرنیٹ کی بدولت فاصلاتی طرز تعلیم(distance education)اورآن۔لائن نظام تعلیم نے کافی زور پکڑلیاہے۔تعلیم اب گھر گھر تک پہنچ رہی ہے۔اساتذہ اپنے اسباق،لکچرز،اورموادکوانٹرنیٹ پرباہمی تبادلہ خیال کرکے کم سے کم وقت میں اچھے قسم کا کورس تیارکررہے ہیں۔طلباء اوراساتذہ دونوں کے خیالات ورجحانات وسعت پذیرہوئے ہیں اوران کا باہمی اخذواستفادہ(interaction)عالمی سطح پر ہروقت ممکن ہوچکاہے۔مختلف ملکوں کے اساتذہ وطلباءlearning circleکے تحت کسی خاص موضوع پراظہارخیال کرکے ایک بہتراورمعیاری نتیجے پرپہنچ رہے ہیں۔روایتی ورک بک اورنوٹ بک کی جگہ سافٹ ویرنے لے لی ہے،اوراساتذہ کمپیوٹراورسافٹ ویرکی بدولت معیاری لکچردینے کے اہل ہوچکے ہیں۔اساتذہ الیکٹرونک میل کے ذریعے والدین کوان۔کے بچوں کی کارکردگی کی رپورٹ سے وقتاً فوقتاً مطلع کررہے ہیں۔اس طرح طلباء،اساتذہ اوروالدین کے درمیان ہم آہنگی بڑھ رہی ہے۔انٹرنیٹ کے ذریعے امتحانات کا طریقہ کاربھی بدل رہاہے۔اب کمپیوٹرنیٹ ورک کی بدولت امتحانات پوری دنیامیں ایک ساتھ لئے جارہے ہیں اوران۔کے نتیجے چند گھنٹوں میں حاصل ہورہے ہیں۔روایتی(conventional)ٹسٹ کی جگہ خودامتحانی(selftest) کارجحان عام طلباء میں بڑھاہے اورفیل اورپاس ہونے کاخوف ختم ہورہاہے۔آن۔لائن اوپن سسٹم کے ذریعہ مختلف طرح کے اعلیٰ کورسز گھر بیٹھے طلباء کے لئے دستیاب ہوچکے ہیں۔فاصلاتی تعلیمی نظام کے تحت مختلف آن لائن یونیورسٹیاں(on.line universities)اورورچول یونیورسٹیز virtual universities)روزبروزمنظرعام پرآرہی ہیں۔ان یونیورسٹیز سے رجسٹریشن کرنے والے طلباء

وطالبات گھر بیٹھے اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ان یونیورسٹیوں نے اپنے تمام درسی مواد انٹرنیٹ پر جمع کردیے ہیں جنھیں طلباء ڈاؤن لوڈ(down load) کرکے استفادہ کررہے ہیں۔غرض اس طرح تعلیمی منظر نامہ انٹرنیٹ کی وجہ سے یکسر بدل چکا ہے۔

ا۔تعلیمی ویب سائٹ:

انٹرنیٹ آج تعلیم کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ بن چکا ہے۔تقریباً ۶۰ کروڑ سے بھی زائد ویب پر مشتمل تعلیمی صفحات

(web based page) آج انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔یہ تمام سائٹ بالکل مفت طلباء،اساتذہ اور والدین کی معلومات کے لئے موجود ہیں۔یہ تمام مواد ہر وقت ہر جگہ سے آن لائن حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ان میں کچھ قابل ذکر سائٹ کے پتے یہ ہیں:

(الف)www.bigchalk.co(ب)mwww.britanica.com

(ج)www.classroom.com (د) www.studyeweb.com

(ھ) www.math.com(و)ww.microsoft.com/education

۲۔انٹرنیٹ پر کالج گائیڈ:

انٹرنیٹ پر مختلف کالجوں کی معلومات،ان کے نصاب کی تفصیلات،داخلہ کا طریقہ کار وفارم،درسیات کی تفصیل،اسکالرشپ کی معلومات وغیرہ موجود ہیں۔جن میں قابل ذکر پتہ مندرجہ

ذیل ہیں:(الف)www.collegent.com(ب)www.campusmatters.com(ج)

www.daycourses.com(د)www.educationtimes.com(ھ)www.

educationcare.com(و)www.admissionguru.com(ز)www.campus

abroad.com(ح)www.vidyarthi.com(ط)www.studentsguide.com

۳۔انٹرنیٹ پر کیریر گائیڈنس سے متعلق معلومات:

طلباء عموماً میٹرک یا انٹر پاس کرنے کے بعد یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ ان کو مستقبل کے لئے کون سا کیریر چننا چاہئے۔تعلیم،روزگار اور کیریر کے نئے نئے مواقع انٹرنیٹ کے مختلف ویب سائٹ

پر موجود ہیں۔کیریر کاؤنسلنگ اور کیریر پلاننگ سے متعلق کئی ویب سائٹ بھی انٹرنیٹ پر موجود ہیں۔طلباء کے لئے personlity test"iq test آن لائن ٹسٹ اوراس طرح کے کئی سائٹ موجود ہیں۔ان میں سے کچھ قابل ذکر سائٹ اس طرح ہیں:

(الف)www.careerperfect.com(ب)www.careerlauncher.com(ج) www.careerdowell.com(د)www.emode.com(ھ)www.iqtest.com (و)www.allthetests.com(ز)www.how.to.study.com(ح)www.acad emictips.com(ط)www.entrenceonline.com۔۴۔انٹرنیٹ پر فاصلاتی تعلیم سے متعلق معلومات:انٹرنیٹ کے ذریعہ فاصلاتی تعلیمی نظام (distance education system)نے علم کے حصول کونہایت سستا،آسان،لچکداراور کہیں سے کبھی بھی حاصل کرنے کاواحد ذریعہ بنادیا ہے۔انٹرنیٹ پر فاصلاتی نظام تعلیم کے پتے اس طرح ہیں:

(الف)www.ignou.ac.in(ب)www.douglas.bc.ca(ج)www.teleleam .ca(د)www.vlei.com(ھ)htt//livtual.u.cs.sfu.ca

انٹرنیٹ کے اثرات:

اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں کہ انٹرنیٹ آج کے دور میں علم کے حصول کاایک اہم ترین ذریعہ بن چکاہے لیکن انٹرنیٹ کے ذریعہ جہاں ایک طرف دنیابالکل سمٹ کرآپ کے چھوٹے سے کمپیوٹر میں سماگئی ہے وہیں دوسری طرف مغربی ملکوں اورامریکہ کے سرمایہ دارانہ اور غیراخلاقی افکاروخیالات کی وجہ سے انٹرنیٹ پرایک یلغاری ہوگئی ہے۔انٹرنیٹ نے صارفیت (consumerism)کے تصورکواس قدر بڑھادیاہے کہ انسان مادیت کی انتہاپرپہنچتا چلاجارہاہے۔انٹرنیٹ میں ایک طرف جہاں علم ومعلومات کابے شمارخزانہ ہے تودوسری طرف لغو،فحش،عریانیت اورغلاظت سے بھرپورموادکی بھی کمی نہیں ہے۔مغربی معاشرہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تیزی سے پھیلتے ہوئے ان اخلاقی جراثیم کوروکنے سے قاصرہے،اوراب یہی جراثیم ہمارے گھروں پربھی دستک دے رہے ہیں۔انٹرنیٹ کااستعمال اعلی اخلاقی وسماجی اقدارکوقائم کرنے میں کس طرح موثرہو،تاکہ ہماری نوجوان نسل اخلاقی باختگی کی شکارنہ ہوسکے،یہ آج کے دورکاسب سے

بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ ہمارے اہل نظر، علماء اور دانشور حضرات کو اس امر پر نہایت سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا کہ انٹرنیٹ، سائنس اور ٹکنالوجی کی بالادستی اور ہمہ جہت اقتدار کے نتیجہ میں جو نظام وجود میں آچکا ہے اس کی بنیاد میں کسی فوق الفطرت ہستی کی حاکمیت، روحانیت، خدا پرستی اور للہیت کے لئے کوئی گنجائش اور اعلی اخلاقی وسماجی اقدار کے یقین کے لئے کوئی راستہ باقی ہے یا نہیں۔ اس امر کی یقین دہانی نہایت ضروری ہے کہ ہماری نوجوان نسل انٹرنیٹ کے مثبت پہلو سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے اور اس کے منفی پہلو سے حتی الامکان اپنے کو بچا کر رکھتے ہوئے ایک صالح معاشرے کی تشکیل میں اہم رول ادا کر سکے۔

''حقوق معنویہ''

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈ مارک، حق تالیف، حق ایجاد، یا حق اختراع، ایسے حقوق ہیں جو ان کے مالکین کے لیے مخصوص ہیں، موجودہ عرف میں مالی اعتبار سے ان کی ایک قیمت ہوگئی ہے، اس لیے کہ لوگوں نے ان حقوق کو مال قرار دے دیا ہے۔ شرعاً ان حقوق کا اعتبار کیا جائے گا، لہٰذا ان پر ظلم وزیادتی کرنا جائز نہیں۔

......تجارتی نام، تجارتی پتہ اور ٹریڈ مارک میں تصرف کرنا اور ان کو دوسرے کی طرف منتقل کرنا مالی معاوضے کے بدلے میں جائز ہے، بشرطیکہ اس منتقلی میں دھوکہ، فریب اور جعل سازی نہ پائی جائے، اس لیے کہ یہ ایک مالی حق کی صورت اختیار کر چکے ہیں

......حق تالیف اور حق ایجاد واختراع شرعاً محفوظ حقوق ہیں، اور ان کے مالکان کو ان میں تصرف کا حق حاصل ہے، اور ان حقوق پر ظلم وزیادتی جائز نہیں۔

تفصیلات کے لئے دیکھئے کتاب: جدید فقہی مسائل اور ان کا مجوزہ حل

ناشر اسلامک فقہ اکیڈمی پوسٹ بکس نمبر 17777 گلشن اقبال کراچی